بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر — روشن دین تنویر

یوم جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۳۰ احسان ۱۳۴۶ ہش — ۲۱ ربیع الاول ۱۳۸۷ھ — ۳۰ جون ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۴۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کفر پر غالب آنے کیلئے آسمانی حربہ کی ضرورت ہے، اور وہ دعا ہے

اللہ تعالیٰ پناہ ڈھونڈنے والوں کو پناہ دیتا ہے اور انہیں ضائع نہیں کرتا

(۱) "دعا ایسی شے ہے کہ جب آدمؑ کا شیطان سے جنگ ہوا تو اس وقت سوائے دعا کے اور کوئی حربہ کام نہ آیا۔ آخر شیطان پر آدمؑ نے فتح بذریعہ دعا پائی۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ۔ اور آخر میں دجال کے مارنے کے واسطے دعا ہی رکھی ہے۔ گویا اول بھی دعا اور آخر بھی دعا ہی دعا ہے۔ حالتِ موجودہ بھی یہی چاہتی ہے۔ تمام اسلامی طاقتیں کمزور ہیں اور ان موجودہ اسلحہ سے وہ کیا کام کر سکتی ہیں۔ اب اس کفر وغیرہ پر غالب آنے کے واسطے اسلحہ کی ضرورت بھی نہیں آسمانی حربہ کی ضرورت ہے۔" (ملفوظات جلد پنجم ص ۲۲۸)

(۲) "اصل مدعا بیعت کا یہی ہے کہ توبہ کرو استغفار کرو۔ نمازوں کو درست کر کے پڑھو۔ ناجائز کاموں سے بچو۔ میں جماعت کے لئے دعا کرتا رہتا ہوں مگر جماعت کو بھی چاہیئے کہ وہ خود بھی اپنے آپ کو پاک کرے۔

یاد رکھو غفلت کا گناہ پشیمانی کے گناہ سے بڑھ کر ہوتا ہے۔ یہ گناہ زہریلا اور قاتل ہوتا ہے۔ توبہ کرنیوالا تو ایسا ہی ہوتا ہے کہ گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں جس کو معلوم ہی نہیں کہ میں کیا کر رہا ہوں وہ بہت خطرناک حالت میں ہے۔ پس ضرورت ہے کہ غفلت کو چھوڑ دو اور اپنے گناہوں سے توبہ کرو اور خدا تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ جو شخص توبہ کر کے اپنی حالت کو درست کریگا وہ دوسروں کے مقابلہ میں بچایا جائیگا۔ پس دعا اسی کو فائدہ پہنچا سکتی ہے جو خود بھی اپنی اصلاح کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کے ساتھ اپنے سچے تعلق کو قائم کرتا ہے۔ پیغمبر کسی کے لئے اگر شفاعت کرے لیکن وہ شخص جس کی شفاعت کی گئی ہے اپنی اصلاح نہ کرے اور غفلت کی زندگی سے نہ نکلے تو وہ شفاعت اس کو فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

جب خود خدا تعالیٰ کی رحمت کے مقام پر کھڑا ہو تو دعا بھی اس کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ نرا اسباب پر بھروسہ نہ کرلو کہ بیعت کرلی ہے۔ اللہ تعالیٰ لفظی بیعتوں کو پسند نہیں کرتا بلکہ وہ چاہتا ہے کہ جیسے بیعت کے وقت توبہ کرتے ہو اس توبہ پر قائم رہو اور ہر روز نئی توجہ پیدا کرو جو اس کے استحکام کا موجب ہو۔ اللہ تعالیٰ پناہ ڈھونڈنے والوں کو پناہ دیتا ہے جو لوگ خدا کی طرف آتے ہیں وہ ان کو ضائع نہیں کرتا۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص ۲۲۹ – ۲۳۰)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۹ جون۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

تعلیم القرآن کلاس میں شرکت کرنیوالے انسپکٹران بیت المال

مندرجہ ذیل انسپکٹران بیت المال کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ فوراً ربوہ پہنچ جائیں۔ اور تعلیم القرآن کلاس میں جو یکم جولائی ۱۹۶۷ء سے شروع ہو رہی ہے شامل ہوں۔

(۱) عبدالغفور صاحب نادر انسپکٹر بیت المال حلقہ ضلع سیالکوٹ

(۲) رانا محمد خالد صاحب غالب انسپکٹر بیت المال ضلع مظفر گڑھ

(۳) سمیع اللہ صاحب شاد انسپکٹر بیت المال ضلع کیمبل پور

(ناظر بیت المال)

علمی تقاریر کا آئندہ اجلاس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ علمی تقاریر کا آئندہ اجلاس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے حالاتِ زندگی وغیرہ کے متعلق ہوگا۔ یہ مرکزی اجلاس مورخہ ۱۹ اگست ۱۹۶۷ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا انشاء اللہ۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مندرجہ ذیل تقاریر مقرر فرمائی ہیں۔

(۱) محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل — حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے حالاتِ زندگی

(۲) خاکسار ابوالعطاء جالندھری — خلافت سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی خدمات سلسلہ احمدیہ اور حضرت مسیح موعودؑ کی خوشنودی

(۳) محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب — خلافت کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے ارشادات

احباب کو چاہیے کہ ان تقاریر سے استفادہ کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرکزی اجلاس کی صدارت حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس فرمائیں گے۔ دیگر بڑی جماعتوں کے امراء بھی حسب دستور ان مضامین پر اپنے اپنے اجلاس منعقد کر کے مرکز میں رپورٹ بھیج کر ممنون فرمائیں۔ خاکسار ابوالعطاء جالندھری

نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ جون ۱۹۶۷ء

دینی مدارس کا ایک نمونہ

ہفت روزہ ایشیا اپنی اشاعت ۶۷/۶/۲۵ میں رقمطراز ہیں:۔

"پچھلے دنوں ملتان میں جماعت اسلامی کے زیر اہتمام جلسۂ عام میں کمیونسٹوں اور بعض "دینی" عناصر کی طرف سے جو گڑبڑ مچائی گئی تھی۔ اس کی مذمت میں اب تک ملتان کے بہت سے ذمہ دار اصحاب کی طرف سے بیانات آ چکے ہیں۔ لیکن سب سے دلچسپ بیان ایک ریڈیو اور ٹیلی ویژن آرٹسٹ جناب خلیق راہی صاحب کا ہے۔ اتفاق سے وہ بھی جلسہ گاہ میں موجود تھے۔ انہوں نے جب ایک معروف دینی مدرسے کے طلباء کو لمبے لمبے کرتے زیب تن کئے اٹنگی شلواریں پہنے سر پر رومال لپیٹے اور چہرے پر چھوٹی چھوٹی ناتراشیدہ داڑھیاں سجائے بھنگڑا ڈانس کرتے ہوئے اسٹیج کی طرف بڑھتے دیکھا تو بہت سٹ پٹائے۔ بار بار آنکھیں کھولنے اور بند کرنے سے جب انہیں یقین ہو گیا کہ یہ سب کچھ وہ عالم واقعہ میں دیکھ رہے ہیں۔ تو انہوں نے ہوش و حواس سمیٹتے ہوئے فنی نقطۂ نگاہ سے ان کے اس کرتب کا جائزہ لیا۔ آخر وہ بھی ریڈیو اور ٹیلی ویژن سے تعلق رکھتے ہیں۔ کوئی اناڑی آدمی نہیں کہ محض کو ہے مٹکانے کو بھنگڑا ڈانس سمجھ بیٹھیں۔

راہی صاحب کا بیان ہے کہ واقعی بھنگڑا ڈانس ہی تھا اور اپنی فحش حرکات کے سبب نقطۂ عروج پر پہنچا ہوا تھا۔ خیر یہ بات طے ہو گئی۔ لیکن راہی صاحب نے اس پر گہرے افسوس کا اظہار بھی کر ڈالا ہے اور اپنے بیان میں کہا ہے کہ ایک دینی مدرسے کے طلبہ کو یہ مظاہرہ کسی طرح بھی زیب نہیں دیتا میرا خیال ہے کہ راہی صاحب نے یہ بیان کسی غلط فہمی کی بناء پر دے دیا ہے انہیں شاید معلوم نہیں کہ یہ مدرسہ ان بزرگوں کی تربیت میں پروان چڑھ رہا ہے جو اپنی دورخی کی وجہ سے شہرۂ آفاق ہیں۔ مسجد و مدرسہ کی چہار دیواری میں اگر وہ قَالَ اللّٰہُ وَقَالَ الرَّسُوْلُ کی آوازیں بلند کرتے ہیں۔ تو اس سے باہر نکل کر گاندھی، نہرو اور کارل مارکس کی پیروی کا دم بھرنے لگتے ہیں۔ اور سیاست کے اسٹیج پر اپنے پُرپیچ عماموں کے ساتھ وہ قلابازیاں کھاتے ہوتے ہیں کہ بڑے بڑے جغادری فنکاروں کو بھی غش آ جاتا ہے۔ پھر بھلا ان کے شاگرد بھنگڑا ڈانس میں بھی مہارت نہ دکھا سکیں گے؟ حضرت اکبر نے تو کہا تھا

انتہا یونیورسٹی پر ہو گی
قوم کا کام اب تمام ہوا

لیکن اب ایک دینی مدرسہ کے جوہر کھل جانے سے یونیورسٹی کے تکلف کی بھی ضرورت باقی نہیں رہی۔" (ایشیا لاہور ۶۷/۶/۲۵ ص)

مسلمانوں کا یہ نقشہ خود مودودی اخبار نے کھینچا ہے۔ اگر خدانخواستہ کوئی احمدی جریدہ لکھ دیتا۔ تو خدا جانے یہ مودودی اخبار احمدیوں پر کیا کیا الزام تراشی اور ان کے خلاف اشتعال انگیزی کرتا۔

پھر ذرا یہ بھی دیکھئے کہ مودودی صاحب جب مسلمانوں کی حکومت کے خلاف زبان وا کرتے ہیں۔ تو اکثر کہا کرتے ہیں کہ ایک اقلیت پاکستان کے اقتدار پر قبضہ کر بیٹھی ہے۔ اور مسلمانوں کی اکثریت بلکہ اکثریت کے اہل علم حضرات کو حکومت کے نزدیک نہیں پھٹکنے دیا جاتا۔ اور اسی بناء پر مودودی صاحب آج کل اس مغربی قسم کی جمہوریت کے چیمپئن بنتے ہوئے ہیں۔ جس کی برائیاں وہ کرتے رہے ہیں۔ اس لئے مودودی فرقے سے ہمارا یہ سوال ہے کہ کیا یہی وہ اکثریت ہے جس کے بل بوتے پر آپ پاکستان میں جمہوریت کے ذریعہ اسلامی نظام قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اور جس؟

حدیث النبیؐ

عورت پر ثواب

عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلٰی اَھْلِہٖ نَفَقَۃً یَحْتَسِبُھَا فَھُوَ لَہٗ صَدَقَۃٌ

ترجمہ۔ ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی پر ثواب سمجھ کر خرچ کرے تو وہ اس کے حق میں صدقے کا حکم رکھتا ہے۔

(بخاری کتاب الایمان)

۴ کو آپ سواد اعظم سمجھتے ہیں۔ جس کی فقہ کے مطابق آپ یہاں قانون سازی کے حامی ہیں پھر غلاف کعبہ کے جلوس میں خود جماعت اسلامی اس سے بھی زیادہ گھناؤنا کردار دکھا چکی ہے۔

اصول اور بے اصولی

(۲) مودودی گروہ کا یہی ترجمان لکھتا ہے:۔

"گذشتہ سال انکشاف ہوا تھا کہ قادیانیوں کا ایک تبلیغی مشن اسرائیل میں بھی سرگرم عمل ہے۔ اہل پاکستان کے لئے یہ معلومات بڑی دلچسپی کی حامل ہوں گی اگر انہیں بتا دیا جائے کہ اس مشن نے اسرائیل کو اسلام کی جانب کتنا موڑا یا کم از کم اس کی اسلام دشمنی کو اپنی جرأت ایمانی سے کتنا کم کیا ہے۔ اور اب جبکہ روئے زمین کے تمام مسلمان اسرائیل کو اپنا متحارب اور جانی دشمن تسلیم کر چکے ہیں۔ کیا یہ معلوم کیا جا سکتا ہے کہ اسرائیل میں متعینہ قادیانیوں کا یہ صلح کل تبلیغی مشن اپنی تبلیغ اسلام سے فارغ ہو چکا ہے یا نہیں؟"

(ایشیا لاہور ۲۵ جون ۱۹۶۷ء ص۴)

اس کو کہتے ہیں "بے حیا باش و ہرچہ خواہی گو" ایڈیٹر صاحب کو ان لاکھوں عرب مسلمانوں کا جو اسرائیل میں آباد ہیں کوئی خیال نہیں آیا اور نہ انکی کبھی خبر لی ہے۔ اور نہ کبھی یہ سوچا ہے کہ وہ یہودیوں کے ساتھ کس طرح گزر اوقات کرتے ہیں۔ اور موجودہ حالات میں کیا کر رہے ہوں گے۔

پھر مودودی اخبار نے یہ بھی نہیں سوچا کہ "بھارت" میں بھی اسلامی جماعت موجود ہے۔ جس نے سیاست سے الگ رہ کر اپنا کام شروع کر رکھا ہے۔ حالانکہ ایک اسلامی ملک پاکستان میں یہی جماعت نہ صرف سیاسیات میں حصہ لیتی ہے بلکہ مسلمانوں کی حکومت کی بیخ کنی کے لئے ہر قسم کے ہتھیار استعمال کرنے پر تلی رہتی ہے۔ اور اس تضاد کی بھی پرواہ نہیں کرتی۔ جس کا اظہار مودودی صاحب کی ذہنی افتاد رخنہ اندازی کے لئے ہر وقت کرتی رہتی ہے مثلاً پہلے تو بڑے زور سے سیدہ عائشہ صدیقہ کے کردار کے متعلق یہ فتویٰ دیا کہ عورت سربراہ نہیں ہو سکتی۔ لیکن پاکستان کی سیاست کے کیچڑ میں لت پت ہو کر یہ فتویٰ ہی الٹ دیا۔ اور صدر ایوب کی مخالفت میں ایک عورت کو کھڑا کر دیا۔

یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیوں کا اصول جو حقیقی اسلامی اصول ہے زمان و مکان کے تغیرات کے ساتھ قلابازیاں نہیں کھاتا رہتا جس طرح مودودی صاحب حالات کے مطابق کفار اور مشرکین کی طرح پینترے بدلتے رہتے ہیں۔ کیونکہ احمدی اللہ تعالیٰ اور رسول اللہؐ کے اسوہ حسنہ کے مطابق اپنے اسلامی اصولوں پر قائم رہتے ہیں۔ اس لئے ہمیں یقین ہے کہ اسرائیل کے احمدی بھی اسرائیل میں عرب باشندوں کے ساتھ ہوں گے۔ اسی طرح جس طرح پاکستان کے احمدی حکومت پاکستان کی پالیسی کے مطابق عربوں کے ساتھ ہیں۔ اور ان کے لئے ہر طرح کی قربانی کر رہے ہیں اور یہ سب کچھ وہ پاکستانی حکومت کے ذریعہ کر رہے ہیں۔ مودودیوں کی طرح جماعتی پروپیگنڈا کے لئے اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد جدا نہیں بنا رہے۔

نماز کی فضیلت — احادیث نبویہ کی روشنی میں

(مکرم قریشی محمد اسد اللہ صاحب مربی سلسلہ)

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَھَادَۃِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوۃِ وَحَجِّ الْبَیْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ۔

(متفق علیہ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے ایک اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں اور اس بات پر کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور خانہ کعبہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

اس حدیث سے معلوم ہؤا کہ نماز ارکان اسلام میں سے ایمان کے بعد پہلا رکن ہے جن پر اسلام کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِسْتَقِیْمُوْا وَلَنْ تُحْصُوْا وَاعْلَمُوْا اَنَّ خَیْرَ اَعْمَالِکُمُ الصَّلٰوۃُ

(مالک۔ احمد۔ ابن ماجہ۔ دارمی)

ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ استقامت اختیار کرو اور نہ تھکو اور جان لو کہ تمہارے اعمال میں سے بہتر عمل نماز ہے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ مَا یُحَاسَبُ بِہِ الْعَبْدُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مِنْ عَمَلِہٖ صَلٰوتُہٗ فَاِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ اَفْلَحَ وَ اَنْجَحَ وَاِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ فَاِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِیْضَتِہٖ شَیْئًا قَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ اُنْظُرُوْا ھَلْ لِعَبْدِیْ مِنْ تَطَوُّعٍ فَتُکَمَّلُ بِھَا مَا انْتَقَصَ مِنَ الْفَرِیْضَۃِ ثُمَّ یَکُوْنُ سَائِرُ اَعْمَالِہٖ عَلٰی ھٰذَا۔

(رواہ الترمذی)

ابی ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن بندہ کے عملوں میں سے سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا اگر نماز ٹھیک ہوئی تو اُسے نجات اور مُراد حاصل ہوگی اور اگر نماز خراب ہوئی تو وہ بے نصیب ہؤا اور خسارہ میں پڑ گیا۔ اگر اس کے فرائض میں سے کچھ نقصان ہؤا تو اللہ تعالےٰ فرمائے گا کہ دیکھو! کیا میرے بندے کے کوئی نفل ہیں؟ پس فرضوں کا نقصان نفلوں سے پورا کیا جائے پھر باقی اعمال بھی اسی طور پر ہوں گے۔ یعنی روزے۔ حج۔ زکوٰۃ وغیرہ اعمال میں سے بھی فرضوں کا نقصان نفلوں سے پورا کیا جائے گا۔

ایک حدیث میں ہے کہ سب سے پہلے قیامت کے دن خون ناحق کا حساب ہوگا اور اس حدیث میں ہے کہ سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا۔ دونوں حدیثوں کی تطبیق یوں دی گئی ہے کہ حقوق اللہ میں سے سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا اور حقوق العباد میں سے سب سے پہلے ناحق خونوں کا حساب ہوگا۔ پس کوئی تعارض نہیں۔

گویا نماز تمام عبادات کی بنیاد ہے اور اسی پر دارومدار ہے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی مَا یَمْحُو اللّٰہُ بِہِ الْخَطَایَا وَیَرْفَعُ بِہِ الدَّرَجَاتِ قَالُوْا بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَی الْمَکَارِہِ وَکَثْرَۃُ الْخُطٰی اِلَی الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوۃِ بَعْدَ الصَّلٰوۃِ فَذٰلِکُمُ الرِّبَاطُ وَفِیْ حَدِیْثِ مَالِکِ بْنِ اَنَسٍ فَذٰلِکُمُ الرِّبَاطُ فَذٰلِکُمُ الرِّبَاطُ مَرَّتَیْنِ۔

(مسلم) وفی روایۃ الترمذی ثلثًا

(بحوالہ مشکوٰۃ)

ابی ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ جن سے اللہ گناہ مٹاتا ہے اور درجات بلند کرتا ہے صحابہؓ نے عرض کی ہاں! یا رسولُ اللہ فرمایا تکالیف (یعنی سردی اور بیماری) کے باوجود پورا وضوء کرنا اور مساجد کی طرف زیادہ قدم اٹھانا اور نماز کے بعد نماز کی انتظار کرنا سو یہی رباط ہے یہی رباط ہے۔

واضح رہے کہ دینی دشمنوں کے مقابلے میں بیٹھے رہنا رباط کہلاتا ہے جس کی بڑی فضیلت آئی ہے وہاں کفار کے مقابلہ میں اور یہاں شیطان کے مقابلہ میں بیٹھنا ہے۔

وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنِ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ تَحْضُرُہٗ صَلٰوۃٌ مَّکْتُوْبَۃٌ فَیُحْسِنُ وُضُوْءَھَا وَخُشُوْعَھَا وَرُکُوْعَھَا اِلَّا کَانَتْ کَفَّارَۃً لِّمَا قَبْلَھَا مِنَ الذُّنُوْبِ مَا لَمْ یَاْتِ کَبِیْرَۃً وَذٰلِکَ الدَّھْرَ کُلَّہٗ۔ (مسلم)

حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان پر فرض نماز کا وقت آ گیا اور اس نے اچھا وضو کیا اور اچھا خشوع و رکوع کیا تو یہ اس کے لئے پہلے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا جب کوئی بڑا گناہ نہ کرے اور یہ ہمیشہ کے لئے ہی ہوگا۔ یعنی پہلے گناہ اس عبادت کی وجہ سے مٹ جایا کریں گے۔

وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ النَّاسِ اَجْرًا فِی الصَّلٰوۃِ اَبْعَدُھُمْ اِلَیْھَا مَمْشًی فَاَبْعَدُھُمْ وَالَّذِیْ یَنْتَظِرُ الصَّلٰوۃَ حَتّٰی یُصَلِّیَھَا مَعَ الْاِمَامِ اَعْظَمُ اَجْرًا مِّنَ الَّذِیْ یُصَلِّیْھَا ثُمَّ یَنَامُ۔

(متفق علیہ)

ابی موسیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب لوگوں میں سے نماز کا ثواب اس شخص کا زیادہ ہے جو دُور سے چل کر آئے پھر اُس کا جو اس سے دور سے چل کر آئے یعنی جتنا گھر دور ہوگا اتنا ہی وہاں سے مسجد میں آنے کا ثواب زیادہ ہوگا اور جو شخص نماز کا منتظر رہے تاکہ امام کے ساتھ نماز پڑھے اس کا اجر بہت بڑا ہے اس شخص کی نسبت جو نماز پڑھے اور سو جائے۔

وَعَنْ بُرَیْدَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ بَشِّرُوا الْمَشَّائِیْنَ فِی الظُّلَمِ اِلَی الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

(ابوداؤد۔ ترمذی)

حضرت بُریدہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ اندھیروں میں چل کر مسجدوں کی طرف آتے ہیں انہیں قیامت کے دن کامل نُور ملنے کی خوشخبری سُنا دو۔

(باقی)

اولاد کی تربیت

اولاد کی تربیت ایک بڑا اہم اور ضروری فریضہ ہے اور تربیت کے لئے دینی واقفیت کی ضرورت ہے۔

آپ الفضل ایسے دینی اخبار کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اپنی اولاد کی صحیح تربیت کا ایک مستقل سامان کر سکتے ہیں۔

(مینجر الفضل ربوہ)

چندہ مساجد ـــ از ـــ احمدی خواتین

(حضرت سیّدہ اُمِ متین صاحبہ ایم۔اے صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ ہفتہ زیر رپورٹ یعنی ۱۶ سے ۲۲ جون تک چندہ مساجد کے لئے دو ہزار اکاسی روپے کے وعدہ جات موصول ہوئے ہیں اور دو ہزار چار سَو اکتالیس روپے نقد وصول ہوئے ہیں۔ گو گزشتہ چند ہفتوں کی رفتار کی نسبت اس ہفتہ وعدہ جات اور چندہ زیادہ رہا ہے لیکن ابھی بھی یہ رفتار بہت سُست ہے۔ الحمد للہ کہ مسجد تعمیر ہو چکی ہے اور عنقریب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ اس افتتاح فرمائیں گے انشاء اللہ العزیز۔

کتنی خوش قسمت احمدی بہنیں ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے ان کو قربانی کی توفیق عطا کی کہ انہوں نے اپنے چندوں سے تین مساجد تعمیر کروائیں۔ مسجد بے شک تعمیر ہو چکی ہے لیکن ہم نے ابھی تک اس پر خرچ آئی ہوئی رقم پوری نہیں کی ہے۔ ابھی بہت بھاری تعداد ایسی خواتین کی باقی ہے جنہوں نے اس بابرکت تحریک میں حصہ نہیں لیا۔

جہاں لجنات قائم ہیں وہاں کی عہدہ داران کو مَیں توجہ دلاتی ہوں کہ وہ اپنے شہر، قصبہ یا گاؤں کا جائزہ لیں اور دیکھیں کہ کوئی عورت ایسی تو نہیں رہ گئی جس نے اس میں حصہ نہ لیا ہو۔ اگر ایسی عورتیں ہیں تو ان تک اس تحریک کو پہنچائیں۔ اپنے اجلاسوں میں میرے یہ اعلانات بار بار پڑھ کر سُنائیں۔ بہت سی بہنیں ایسی ہیں جن کی طرف سے وعدے تو آچکے ہیں لیکن ادائیگی ابھی نہیں ہوئی ان کو جلد ادائیگی کی طرف متوجہ کریں۔

وعدہ جات اور وصولی کی مقدار میں قریباً ساٹھ ہزار روپے کا فرق ہے۔ یعنی ساٹھ ہزار کی رقم کے وعدے تو آچکے ہیں لیکن ابھی تک وصولی نہیں ہوئی۔ عہدہ داران کو اس طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔

جہاں لجنہ کی تنظیم قائم نہیں لیکن کچھ نہ کچھ تعداد میں احمدی مستورات موجود ہیں وہاں کے پریذیڈنٹ صاحبان اور مربیان سے میری گزارش ہے کہ وہ اس تحریک کو احمدی خواتین تک پہنچائیں اور ان سے چندہ وصول کر کے مرکز کو بھجوائیں۔

اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ پرچم اسلام کے لہرانے کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانی کر سکیں۔

خاکسار

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

محترمہ آمنہ خاتون صاحبہ کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترمہ آمنہ خاتون صاحبہ اہلیہ مکرم عبد الرحمان خان صاحب آف ماڈل ٹاؤن لاہور مورخہ ۲۶ جون کی شام کو قریباً ۷۵ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ موصیہ تھیں چنانچہ جنازہ ۲۷ جون کی صبح کو لاہور سے ربوہ لایا گیا جہاں پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہدایت پر محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد مرحومہ کو مقبرۂ بہشتی ربوہ میں سپرد خاک کیا گیا۔

مرحومہ مکرم قریشی محمد یوسف صاحب بریلوی کی پھوپھی زاد بہن تھیں۔ دیگر بہت سی خوبیوں کے علاوہ قرآن مجید پڑھانے کا خاص شوق رکھتی تھیں چنانچہ سینکڑوں بچوں کو قرآن کریم پڑھایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

حضرت مصلح موعودؓ کا ایک نہایت ضروری ارشاد

تعلیم القرآن کلاس میں شمولیت کی اہمیت

(مکرم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب ابن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

جیسا کہ احبابِ جماعت کو علم ہے مرکز ہر سال چھٹیوں کے ایام میں ایک ماہ کے لئے تعلیم القرآن کلاس کا انعقاد کرتا ہے۔ اِس سال بھی یہ کلاس یکم جولائی تا ۳۱ جولائی ہونی قرار پائی ہے۔ قرآن مجید سیکھنے کے لئے یہ ایک نادر موقع ہے اِسے ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

"آپ لوگوں کو مَیں نصیحت کرتا ہوں اور میرا فرض ہے کہ تمہیں نصیحت کروں کیونکہ مَیں اگر نہ کروں تو گنہگار ہوں گا کہ آپ لوگ قرآن شریف پڑھیں ۔۔۔۔۔۔۔۔ جن کو خدا تعالےٰ توفیق دے ہر مہینہ میں ایک یا دو یا تین دفعہ یہاں آئیں اور قرآن شریف پڑھیں۔ اور یہ مت خیال کریں کہ اس طرح تو بہت عرصہ میں جا کر قرآن کریم ختم ہو سکے گا کیونکہ آنحضرت صلعم فرماتے ہیں جو شخص کسی نیک کام کا ارادہ کرے اور اس کے کرنے سے پہلے مر جائے تو خدا تعالےٰ اس کا اجر اسی طرح دیتا ہے جس طرح کہ گویا اُس نے وہ کام کر ہی لیا۔ پس تم میں سے اگر کوئی یہ ارادہ کرے گا اور خدانخواستہ فوت ہو جائے گا تو اس کو ویسا ہی ثواب ملے گا جیسا اس شخص کو ملے گا جس نے قرآن کریم ختم کر لیا۔

تم خدا کے لئے وقت نکالو اور یہاں آ کر اس کے احکام سیکھو۔ اگر کوئی ملازم ہیں تو چھٹی لے کر آئیں اور علمِ دین کو پڑھیں اور جو اَن پڑھ ہیں وہ پڑھنا سیکھیں۔ اور اگر نہیں پڑھ سکتے یعنے حافظہ کمزور ہے تو دوسروں کی زبانی سُنیں۔

صحابہؓ میں سے ایسے لوگ بھی تھے جو بہت کچھ زبانی یاد رکھتے تھے اور بلا اس کے کہ ان کو لکھنا پڑھنا آئے دین کے پورے عالم تھے اور یہ مشکل بات نہیں۔"

(انوارِ خلافت صؔ ۲۷)

اللہ اللہ کتنی تڑپ تھی ملّت کے اِس فدائی کے دل میں کہ کوئی ایسا فرد بشر باقی نہ رہے جو قرآن مجید سے ناواقف ہو اور اِس عظیم کام کے لئے کتنا سہل طریق آپ نے بتایا۔ یہ ہماری بدقسمتی ہوگی اگر ہم حضورؓ کے اِس فرمانِ مبارک پر لبیک نہ کہیں اور اِس کلاس میں جو حضورؓ کے فرمان کے عین مطابق ہے شمولیت اختیار نہ کریں۔

پس یہ بہت ہی نادر موقع ہے اِسے ضائع مت کیجئے اور اپنے امام کے حکم پر لبیک کہتے ہوئے اُن کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے اِس کلاس میں شامل ہوں اور انوارِ قرآنی سے اپنی جھولیاں بھر لیں۔

درخواستِ دعا

زمین کے ایک تنازعہ کے سلسلہ میں مخالف پارٹی کے آدمیوں نے مجھ پر حملہ کر دیا۔ ناک پر شدید چوٹ آئی۔ ایکسرے میں دو جگہ سے ہڈی ٹوٹی ہوئی نظر آئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ مجھے شفا عطا فرمائے۔

قمر علوی سائیکل سوار سیاح معرفت منیر احمد اوورسیئر واپڈا کوارٹر ۱ بلاک بی نیو میرپور۔ آزاد کشمیر براستہ جہلم۔

اعلان دار القضاء

محترمہ حلیمہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری علی حسن صاحب مرحوم شاہدرہ ٹاؤن لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مرحوم مکرم چوہدری علی حسن صاحب کی اراضی قطعہ $\frac{17}{24}$ رقبہ ایک کنال واقع محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ میرے نام اور مرحوم کے لڑکوں مسمیان رشید حسن صاحب اور نوید حسن صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

ناظم دار القضاء۔ ربوہ

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی اہمیت

مکرم انیس الرحمٰن صاحب وقف بنگالی متعلم جامعہ احمدیہ

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں سے مخاطب ہو کر فرماتا ہے کہ

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔

(سورۃ آل عمران ع۱)

یعنی تم میں سے ایک ایسی جماعت ہونی چاہیئے جس کا کام صرف یہ ہو کہ وہ لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور نیک باتوں کی تعلیم دے اور بدی سے روکے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ایک نہایت ہی اہم اور عظیم الشان امر کی طرف توجہ دلائی ہے وہ یہ کہ اے مسلمانو اگر تم آپس میں اتحاد و اتفاق پیدا کرنا چاہتے ہو اور دنیا میں ایک عظیم الشان روحانی انقلاب برپا کرنا چاہتے ہو تو تم آپس میں ایک دوسرے کو نیکی کرنے کی تلقین کرتے رہا کرو اور بدی سے دور رہنے کی طرف توجہ دلاتے رہو حقیقت یہی ہے کہ قومی ترقی ایک دوسرے کو نیک کام کی طرف ترغیب دلانے اور بدی سے روکنے سے ہی حاصل ہوتی ہے

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک اور اور جگہ بھی فرماتا ہے۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ۔

اس میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو بہترین امت قرار دیا ہے اور اس کی وجہ یہ بتائی گئی کہ تم کو دوسروں کی بھلائی کے لئے اور پھر کسی ایک قوم کے لئے نہیں بلکہ تمام بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور بتایا ہے کہ یہ نعمت صرف تمہیں تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ تمہیں اسبات کا خیال رکھنا چاہیے کہ تمام بنی نوع انسان اس روحانی چشمہ سے آب حیات حاصل کریں۔ اور یہ تمہاری ذمہ داری ہے کہ تم دنیا میں نکل جاؤ اور اس پاک تعلیم کو دنیا کے سامنے پیش کرو۔ لوگوں کو راہ راست کی طرف رہنمائی کرو ان کو نیکی کی طرف دعوت دو اور ہر قسم کی برائی سے ان کو منع کرو۔

انہی آیات کی روشنی میں ہمارے ہادی برحق سرور کائنات فخر موجودات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

مَنْ رَاٰى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ وَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ وَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ۔

یعنی اگر تم میں سے کوئی بدی دیکھے تو اُسے ہاتھ سے روکے اگر ایسا نہ کر سکے تو زبان سے روک دے اور اگر زبان سے بھی نہ روک سکے تو کم از کم دل میں اُسے بُرا کہے اور یہ کمزور ترین ایمان ہے۔

اس حدیث میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو مومنوں کا طرۂ امتیاز قرار دیا ہے۔ یہ ایک ایسا وصف ہے جو دوسرے مذاہب میں نہیں پایا جاتا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے یہودیوں کے بارے میں فرمایا ہے کہ

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ

یعنی یہود اپنے لوگوں کو آپس میں برائی کرنے سے نہیں روکتے تھے۔ اسی لئے وہ گمراہی میں گر گئے۔ اس میں بتایا کہ جب آپس میں نیکی کی ترغیب دینے کی روح ختم ہو جاتی ہے تو قوم تنزل اور پستی میں گر جاتی ہے۔ قوموں کی ترقی کا راز اس میں ہے کہ آپس میں ایک دوسرے کو نیکی کی طرف توجہ دلائی جائے اور برائی سے منع کیا جائے۔

انسان چونکہ نسیان کا مادہ اپنے اندر رکھتا ہے۔ اسلئے وہ اسبات کا محتاج ہے کہ دوسرے اسکے ساتھ نیک سلوک کریں اور نیک باتوں کی اسکو ترغیب دلائیں۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

وَذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرمایا کہ تو لوگوں کو نصیحت کرتا رہ کیونکہ نصیحت مومنوں کو بہر حال نفع پہنچاتی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث مروی ہے کہ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا نَنْصُرُهٗ مَظْلُوْمًا فَكَيْفَ نَنْصُرُ ظَالِمًا قَالَ تَاْخُذُ فَوْقَ يَدِهٖ

صحیح بخاری۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ ظالم ہو یا مظلوم ہو اس پر انہوں نے دریافت کیا کہ یہ تو ہو سکتا ہے کہ ہم مظلوم کی مدد کریں۔ لیکن ہم ظالم کی مدد کیسے کر سکتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ اس کی مدد اس طرح کی جاسکتی ہے کہ تم اسکے ہاتھ کو ظلم کرنے سے روکو۔

ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ

اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دین تو خیر خواہی اور نصیحت کا نام ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر افضل الجہاد ہے۔ نیز قرآن مجید کا جہاد بھی اسی لئے افضل الجہاد کہلاتا ہے کہ اس میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والا خدا کی زمین اس کا خلیفہ اور اسکے رسول کا خلیفہ ہوتا ہے۔

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت سے ایک روایت بیان کرتے ہیں کہ

تَبَسُّمُكَ فِيْ وَجْهِ اَخِيْكَ لَكَ صَدَقَةٌ وَاَمْرُكَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهْيُكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَاِرْشَادُكَ الرَّجُلَ فِيْ اَرْضِ الضَّلَالِ صَدَقَةٌ

یعنی بھائی کے ساتھ خوش ہو کر خندہ پیشانی سے ملنا بھی تیرے لئے صدقہ ہے اور نیک باتوں کی ترغیب اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے اور ایک بھولے بھٹکے آدمی کو صحیح راستے کی طرف رہنمائی کرنا بھی صدقہ ہے (ترمذی)

مندرجہ بالا تمام روایات سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی اہمیت اظہر من الشمس ہو جاتی ہے۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی میری امت کے فساد کے وقت شریعت محمدیہ کو مضبوطی سے پکڑ لیتا ہے اللہ تعالےٰ اس کو ایک سو شہید کا اجر عطا فرمائے گا۔

اس وقت دنیا میں ضلالت اور گمراہی ہر طرف پھیلی ہوئی ہے۔ اس فساد اور شرک کے وقت اللہ تعالےٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق حضرت مسیح موعود کو اس دنیا میں ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔ آپ نے آکر ایک عظیم الشان روحانی جماعت کی بنیاد ڈالی ہے۔ یہ جماعت خالص توحید الٰہی کے قیام کے لئے تیار کی گئی ہے۔ اور اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کے لئے اس جماعت کے وجود کو عمل میں لایا گیا ہے۔ ہر وہ شخص جو جماعت احمدیہ کی طرف منسوب ہوتا ہے اس کا اولین فرض یہ ہونا چاہیئے کہ وہ لوگوں کو راہ راست کی طرف آنے کی دعوت دے اور ان کو نیک کاموں کی طرف بلائے اور ہر قسم کی برائی سے دور رہنے کی تلقین کرے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمیں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی اہمیت کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور بنی نوع انسان کی ہمدردی کی خاطر ان کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی والدہ آنکھوں کی سخت خرابی کی وجہ سے بیمار ہے اور جسمانی کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

عبدالکریم ولد مولوی سلطان علی صاحب مرحوم کلرک دفتر الفضل

۲۔ خاکسار کی بچی ہفتہ عشرہ سے لیبادہ بخار کھانسی اور زکام میں مبتلا ہے۔

رضی احمد چوہدری راولپنڈی

۳۔ میرے بھانجے عزیزم عبدالمتین عباسی نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے

(بشیر بیگم شیخوپورہ)

۴۔ حکیم سید بیرا احمد صاحب ہوشیارپوری پیشاب کی تکلیف میں مبتلا ہیں اور [illegible] والدہ صاحبہ کے گھٹنوں میں درد رہتی ہے۔ سیدہ شفیق بخاری بانہ ارلپسار

دعائے نعم البدل

۱۔ خاکسار کا لڑکا پندرہ بیس یوم بیمار رہ کر فوت ہو گیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ (خورشید احمد سیکرٹری جماعت احمدیہ گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ)

۲۔ میرا بھتیجا سردار احمد تین چار یوم بیمار رہنے کے بعد فوت ہو گیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

منیر احمد ایم ایس ایم سالار والا

دعائے مغفرت

میرا بہنوئی چوہدری نصیر احمد صاحب قریباً ۱۵ دن بیمار رہنے کے بعد فوت ہو گئے ہے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

(منیر احمد ۶۶ء سالار والا ضلع لائلپور)

سال کے آخر میں چندہ دینے والوں کیلئے خدشہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:۔
"نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سال کے آخر میں دے دیں گے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جو لوگ آخر وقت نماز ادا کرنے کے عادی ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں۔ پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں کہ اسے چھوڑا جا سکے۔"

پس حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کی روشنی میں مجاہدین تحریک جدید اپنے وعدوں کی رقوم اب جلد از جلد ادا فرما کر ثواب دارین حاصل کریں دفتر دوم والوں کو خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ان کی وصولی میں بہت کمی ہے جو باعث تشویش ہے۔ امید ہے کہ مجاہدین دفتر دوم اپنے فرض کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اس کمی کو جلد تر پورا کرنے کے لئے اپنی تمام کوشش صرف کر دیں گے۔ اور دفتر اول کے مجاہدین کی طرح بننے کی سعی فرمائیں گے۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ٹی آئی کالج گھٹیالیاں میں داخلہ کے متعلق اعلان

عنقریب چند روز تک میٹرک کا نتیجہ نکلنے والا ہے نتیجہ نکلنے کے بعد ٹی۔ آئی کالج گھٹیالیاں کا دفتر روزانہ کھلا رہا کرے گا۔ تا کہ فسٹ ایر میں داخلہ لینے والے طلبہ دفتر سے ضروری معلومات حاصل کر سکیں اور سال اول میں داخلہ لے سکیں۔ فارم داخلہ دفتر سے مل سکتا ہے سیکنڈ ایر میں بھی طلبہ داخلہ لینا چاہیں تو ان کے لئے بہترین موقعہ ہے۔ احباب اپنے بچوں کو کالج ہذا میں داخل کر کے شکریہ کا موقعہ دیں۔ کالج میں معیاری لائبریری۔ کھیلوں کا انتظام اور رہائش کے لئے اچھے ہاسٹل کا انتظام موجود ہے۔

(پرنسپل ٹی۔ آئی کالج گھٹیالیاں)

مجالس خدام الاحمدیہ ماہ جون کا چندہ روانہ کر دیں

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ ماہ جون کا چندہ فوراً مرکز میں بھجوا دیں۔ ماہ مئی میں بہت کم مجالس نے چندہ بھجوایا ہے۔ مجالس کو چاہیئے کہ چندہ جات ماہ بماہ مرکز میں بھجواتی رہیں تا ان کی طرف بقایا اکٹھا نہ ہو۔ اور مرکزی ضروریات بھی ساتھ کے ساتھ پوری ہوتی رہیں۔

نیز مجالس سے گزارش ہے کہ چندہ سالانہ اجتماع اور چندہ تعمیر کی وصولی کی طرف خاص توجہ دیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ماہنامہ تحریک جدید

جولائی سنہ کا پرچہ انشاء اللہ تعالیٰ ۵ جولائی کو حوالہ ڈاک کر دیا جائے گا اگر آپ کی طرف سے تین ماہ یا اس سے زائد عرصہ سے اس کا چندہ واجب الادا ہے تو اس دفعہ آپ کو پرچہ نہیں مل سکے گا۔ سوائے اسکے کہ پانچ جولائی سے قبل آپ کی طرف سے دفتر ہذا کو ادائیگی کی اطلاع مل جائے۔

(مینیجر ماہنامہ تحریک جدید)

مختلف مقامات پر جلسہ ہائے سیرۃ النبیؐ

لاہور

۲۱/۶ کو زیر صدارت چوہدری محمد اسد اللہ خاں صاحب بمقام مسجد دار الذکر جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بوقت ۸ بجے صبح شروع ہوا۔

تلاوت و نظم کے بعد عزیزم سید ارشاد حسین (طفل) نے مختصر تقریر کی ان کے بعد مولوی مبارک احمد صاحب جمیل مربی سلسلہ اور مولوی محمد دین صاحب مربی سلسلہ نے سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی سب سے آخر پر حضرت ثاقب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر اصلاح و ارشاد نے تقریر فرمائی آپ نے قرآنی آیات اور واقعات بیان فرما کر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلو اجاگر کئے۔ بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

ملتان

جماعت احمدیہ ملتان کا ۲۱ جون کو بعد نماز مغرب سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ مسجد احمدیہ حسین آگاہی میں منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد کل پانچ تقاریر ہوئیں۔ مختلف عنوانات کے تحت مکرم مولوی عبد المنان صاحب مربی ملتان۔ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب نائب امیر ضلع۔ مکرم میاں غلام رسول صاحب اور مکرم میاں محمد سعید صاحب ناظم اعلےٰ انصار اللہ نے آنحضرت کی سیرۃ طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ ہر تقریر کے بعد نظمیں پڑھی گئیں۔ جو کہ مکرم ڈاکٹر خلیل الرحمان صاحب۔ میر مبارک احمد صاحب تالپور۔ چوہدری مقبول احمد صاحب بھٹی۔ عزیز بشیر ہاشمی ملک محمود احمد صاحب اور عزیز عبد العزیز اور چوہدری عبد الشکور صاحب نے خوش الحانی سے سنائیں۔ دعا کے بعد جلسہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد ملتان)

راولپنڈی

۲۱/۶ کو جلسہ سیرۃ النبی بعد نماز مغرب مسجد نور میں منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد جو بکین الیمانی کا اور رشید احمد بھٹی صاحب نے کی۔ مکرم حافظ قاری فتح محمد صاحب۔ مکرم مولوی محمد شفیع اشرف صاحب مربی سلسلہ اور مکرم چوہدری احمد جان امیر جماعت نے سیرۃ نبوی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اور احباب کو اسوۂ حسنہ کی پیروی کرنے کی تلقین کی گئی۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

سرگودہا۔

مورخہ ۲۱/۶ بعد از نماز مغرب مسجد احمدیہ سرگودہا میں زیر صدارت محترم امیر صاحب ضلع سرگودہا۔ جلسہ سیرت النبی منعقد ہوا۔ چوہدری منیر احمد صاحب نے تلاوت کی۔ مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ نے علیک الصلوٰۃ علیک السلام کی نظم پڑھی اس کے بعد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ صاحب منٹگمری ایڈووکیٹ۔ مکرم چوہدری محمد دین صاحب انور پروفیسر گورنمنٹ کالج سرگودہا۔ اور محترم مولانا عزیز الرحمن صاحب منگلا مربی ضلع نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف عناوین پر تقاریر کیں بعد دعا جلسہ برخاست ہوا

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

پشاور

۲۱/۶ زیر صدارت خان شمس الدین خان صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن مجید و نظم کے بعد خاکسار نے فضائل نبوی پر اور مکرم میاں عبد الرفیق صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایثار اور قربانی پر تقاریر کیں۔ اسکے بعد مکرم میاں محمود احمد صاحب نے اسلام اور امن عالم پر اور مکرم پروفیسر مبشر احمد صاحب نے آنحضرتؐ کی سیرت کے ایک پہلو پر تقاریر کیں۔ بعد ازاں مکرم خواجہ محمد شریف صاحب نے تقریر کی۔ آخر میں صدر جلسہ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چند فارسی اشعار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح میں سنائے۔ اور حضور کی فضیلت پر تقریر فرمائی اور سامعین کو پر زور تلقین کی۔ کہ وہ پاکستان کی سالمیت اور استحکام کے لئے دعا کریں اور یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ عرب ممالک کی مدد فرمائے اور ان کو اپنا علاقہ واپس دلائے جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

ایبٹ آباد

۲۱ جون کو جماعت احمدیہ ایبٹ آباد کا جلسہ سیرۃ النبی منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ سید محمد منیر شاہ صاحب نے "رحمۃ للعالمین" کے موضوع پر اپنا مضمون سنایا۔ مولوی عبد اللطیف صاحب بہاولپوری نے "فتح مکہ" کے دلچسپ واقعات بیان فرمائے۔ مولوی عبد السبوح صاحب نے اخلاق محمدیہ پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور خاکسار نے "حضرت مسیح موعود کا عشق اپنے آقائے نامدار سے" پر تقریر کی۔ اور بالآخر احباب کرام کو آنحضرت صلعم کے نقش قدم پر چلنے اور عرب ممالک کے لئے دعا کرنے پر جلسہ برخاست کیا۔

(صدر جماعت احمدیہ ایبٹ آباد)

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مزید تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(۲) ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری ملنے پر دئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۸۰۱ (۲۳-۳-۶۶)

میں زاہد الرحمن ولد ڈوکو میاں بھٹیاں قوم بھٹیاں پیشہ معلم عمر ۴۰ سال بیعت ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۵ء ساکن احمد نگر ڈاک خانہ دھکامارا ضلع دیناجپور مشرقی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲-۳-۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میری تنخواہ بطور معلم سلسلہ احمدیہ مبلغ -/۷۵ روپے ہے اس کے علاوہ کوئی آمد فی الحال نہیں ہے میں تا زیست ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے سمجھی جائے۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

شرط اول -/۵ روپے

العبد:۔ زاہد الرحمن ولد ڈوکو میاں
گواہ شد:۔ احمد صادق محمود
گواہ شد:۔ کفیل الدین احمد

مسل نمبر ۱۸۸۰۲ (۲۱-۱-۶۶)

میں سید محمد داؤد ولد سید محمد یوسف قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کشتیا ضلع کشتیا مشرقی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲-۱-۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ ۱۵۴ روپے ماہوار ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت آج سے منظور فرمائی جائے۔ شرط اول -/۱۱.۵۰

العبد:۔ محمد داؤد
گواہ شد:۔ محمد یعقوب
گواہ شد:۔ محمد مخلص الرحمن

مسل نمبر ۱۸۸۰۳ (۱۰-۱۱-۶۶)

میں محمد دین ولد غلام محمد قوم ارائیں پیشہ زمینداری عمر ۷۱ سال بیعت پیدائشی ساکن سعد اللہ پور ڈاک خانہ خاص تحصیل پھالیہ ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰-۱۱-۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ سیلابہ زرعی رقبہ سات کنال ۱۰ مرلہ بارانی زمین ۳ ۱/۲ کنال -/۴۰۰ روپے۔ مکان رہائشی واقع سعد اللہ پور مشتمل بر دو کمرے رقبہ ۵ مرلے -/۱۰۰۰ روپے میزان کل جائیداد -/۴۰۰۰ روپے میرا گذارہ صرف جائیداد کی آمد پر ہے۔ اور میری کل موجودہ جائیداد مذکورہ بالا ہے۔ جو میری ملکیت ہے اور جس کی قیمت اندازاً چار ہزار روپے ہے میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بعد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن مذکور کے حوالے کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ جائیداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ شرط اول -/۲۴ روپے

العبد:۔ محمد دین ولد غلام محمد
گواہ شد:۔ غلام محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سعد اللہ پور۔
گواہ شد:۔ سلطان محمود انور مربی سلسلہ احمدیہ

مسل نمبر ۱۸۸۰۴ (۱۸-۲-۶۶)

سردار بیگم زوجہ میاں غلام محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۳ سال۔ بیعت ۱۹۳۹ء ساکن صدر گوگیرہ ڈاک خانہ خاص ضلع ساہیوال صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸-۲-۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے اس جائیداد کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں ہے۔ حق مہر -/۵۰۰ روپے بذمہ خاوند واجب الادا ہے (۲) زیور کوئی نہیں۔ ناساعد حالات کی بنا پر خرچ ہو چکا ہے میں اپنی مذکورہ جائیداد حق مہر کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جس قدر ترکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ شرط اول -/۳ روپے

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا سردار بیگم
گواہ شد:۔ عبدالحق
گواہ شد:۔ محمد صادق بٹ انسپکٹر وصایا۔

مسل نمبر ۱۸۸۰۵ (۱۸-۲-۶۶) رحمت بی بی زوجہ میاں عبدالحق صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۳۴ء ساکن صدر گوگیرہ ڈاکخانہ خاص ضلع ساہیوال۔ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸-۲-۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اسکے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں ہے حق مہر -/۳۲ روپے بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ ڈنڈیاں دو عدد وزنی ۱ ۱/۲ تولہ قیمت -/۸۰ روپے ہیں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے

شرط اول -/۵۰ روپے

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا رحمت بی بی
گواہ شد:۔ غلام محمد سیکرٹری مال
گواہ شد:۔ محمد صادق بٹ انسپکٹر وصایا

مسل نمبر ۱۸۸۰۶ (۱۶-۳-۶۶)

امۃ الرحیم بنت میاں سراج الحق صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی ساکن میرک ڈاکخانہ خاص ضلع ساہیوال صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶-۳-۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں حق مہر -/۵۰۰ روپے جو خاوند سے وصول کر چکی ہوں (۲) نقد -/۵۰۰ روپے جو میں نے اپنے بھائیوں کو زمین خریدنے پر دے رکھا ہے۔ زیورات۔ انگوٹھی دو عدد چھ ماشہ کنگن چار تولہ۔ ڈنڈیاں دو تولہ چھ ماشہ کل وزن سات تولہ چھ ماشہ کل قیمت -/۷۵۰ روپے میں اپنی مذکورہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ میری آمد کوئی نہیں اگر کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس کا ۱/۱۰ حصہ ماہوار داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی میری وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جاوے

الامۃ:۔ امۃ الرحیم
گواہ شد:۔ سراج الحق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ
گواہ شد:۔ محمد صادق بٹ انسپکٹر وصایا۔

دردِ دل سے دائمی نجات کے لئے
پلینٹر کیورز چار خوراکیں دس روپے
راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کیلئے
جڑاؤ اور سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتنوں کی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز دی مال لاہور
نوٹ ۲۷۲۳

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(۲) ان وصایا کو جو نمبر دئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری ملنے پر دئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۸۰۱ / ۲۲-۳-۶۶

میں زاہد الرحمٰن ولد ڈکو میاں بھٹیاں قوم بھٹیاں پیشہ معلم عمر ۲۰ سال بیعت ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۵ء ساکن احمد نگر ڈاک خانہ دھکامارا ضلع دیناجپور مشرقی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۳/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میری تنخواہ بطور معلم سلسلہ احمدیہ مبلغ ۷۵/- روپے ہے اس کے علاوہ کوئی آمد فی الحال نہیں ہے میں تازیست ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے سمجھی جائے۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

شرط اول ۱۵/- روپے

العبد:۔ زاہد الرحمٰن ولد ڈکو میاں

گواہ شد:۔ احمد صادق محمود

گواہ شد:۔ کفیل الدین احمد

مسل نمبر ۱۸۸۰۲ / ۲۱-۱-۶۶

میں سید محمد داؤد ولد سید محمد یوسف قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کٹک ضلع کٹک مشرقی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ ۱۱۵ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت آج سے منظور فرمائی جائے۔ شرط اول ۱۱/۵۰ روپے

العبد:۔ محمد داؤد

گواہ شد:۔ محمد یعقوب

گواہ شد:۔ محمد مخلص الرحمٰن

مسل نمبر ۱۸۸۰۳ / ۱۰-۱۱-۶۶

میں محمد دین ولد غلام محمد قوم ارائیں پیشہ زمینداری عمر ۷۱ سال بیعت پیدائشی ساکن سعد اللہ پور ڈاک خانہ خاص تحصیل پھالیہ ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ سیلاب زدہ رقبہ سات کنال ۱۰۰۰ روپے بارانی زمین ۳½ کنال ۳۰۰ روپے۔ مکان رہائشی واقع سعد اللہ پور مشتمل بر دو کمرے رقبہ ۵ مرلے ۱۰۰۰ روپے میزان کل جائیداد ۲۴۰۰ روپے میرا گزارہ صرف جائیداد کی آمد پر ہے اور میری کل موجودہ جائیداد مذکورہ بالا ہے۔ جو میری ملکیت ہے اور جس کی قیمت اندازاً چار ہزار روپے ہے میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بعد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن مذکور کے حوالے کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ جائیداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ شرط اول ۱۲/- روپے

العبد:۔ محمد دین ولد غلام محمد

گواہ شد:۔ غلام محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سعد اللہ پور۔

گواہ شد:۔ سلطان محمود انور مربی سلسلہ احمدیہ

مسل نمبر ۱۸۸۰۴ / ۸-۳-۶۶

سردار بیگم زوجہ میاں غلام محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۳ سال۔ بیعت ۱۹۳۹ء ساکن صدر گوگیرہ ڈاک خانہ خاص ضلع ساہیوال صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۳/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے اس جائیداد کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں ہے۔ حق مہر ۵۰۰/- روپے بذمہ خاوند واجب الادا ہے (۲) زیور کوئی نہیں۔ ناسازگار حالات کی بنا پر خرچ ہو چکا ہے۔ میں اپنی مذکورہ جائیداد حق مہر کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ شرط اول ۱/۲۳ روپے

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا سردار بیگم

گواہ شد:۔ عبد الحق

گواہ شد:۔ محمد صادق بٹ انسپکٹر وصایا۔

مسل نمبر ۱۸۸۰۵ / ۱۸-۳-۶۶

رحمت بی بی زوجہ میاں عبد الحق صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۳۲ء ساکن صدر گوگیرہ ڈاکخانہ خاص ضلع ساہیوال۔ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۳/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اسکے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں ہے حق مہر ۳۲ روپے بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ ۲ ڈنڈیاں دو عدد وزنی ۱½ تولہ قیمت ۱۲۰/- روپے ہیں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے

شرط اول ۵/۰۰ روپے

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا رحمت بی بی

گواہ شد:۔ غلام محمد سیکرٹری مالی

گواہ شد:۔ محمد صادق بٹ انسپکٹر وصایا

مسل نمبر ۱۸۸۰۶ / ۱۶-۳-۶۶

امۃ الرحیم بنت میاں سراج الحق صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی ساکن میرک ڈاکخانہ خاص ضلع ساہیوال صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۳/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں حق مہر ۵۰۰/- روپے جو خاوند سے وصول کر چکی ہوں (۲) نقد ۵۰۰/- روپے جو میں نے اپنے بھائیوں کو زمین خرید کرنے پر ادھار دے رکھا ہے۔

زیورات:۔ انگوٹھی دو عدد چھ ماشہ کنگن چار تولہ۔ ڈنڈیاں دو تولہ چھ ماشہ کل وزن سات تولہ چھ ماشہ کل قیمت ۷۵۰/- روپے میں اپنی مذکورہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی مزید جائیداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ میری آمد کوئی نہیں اگر کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس کا ۱/۱۰ حصہ ماہوار داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی میری وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جاوے

الامۃ:۔ امۃ الرحیم

گواہ شد:۔ سراج الحق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ

گواہ شد:۔ محمد صادق بٹ انسپکٹر وصایا۔

دردِ دل دائمی نجات کے لئے
پلینٹر کیور۔ چار خوراکیں دس روپے
راحت ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

انچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کیلئے
جڑاؤ اور سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز دی مال لاہور فون ۲۷۶۳۳

یاد رکھو فرائض کی ادائیگی پر کسی کو کوئی خاص عظمت نہ دو'

محض فرائض کی بجا آوری انسان کو تعریف کا مستحق نہیں بناتی'

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ النور کی آیت اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَۃُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ (آیت ۲۰) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے قوم کی اصلاح کا یہ ایک لطیف نکتہ بیان فرمایا ہے کہ جس فعل کو روکنا چاہو تم اس کی تشہیر کو روکو اور قوم کو مایوسی کا شکار نہ ہونے دو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتابوں میں تحریر فرمایا ہے کہ قرآن کریم کی یہ خصوصیت ہے کہ وہ ہر بدی کی جڑ کو پکڑتا ہے اور اسے اکھیڑتا ہے اسی کے مطابق قرآن کریم بتاتا ہے ... [illegible] ... م روکنا چاہو اس کے اتہام کو روکو ... [illegible] ... ے یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ جس ... [illegible] ... نا چاہو اس کی عظمت اور اہمیت ... [illegible] ... از ہے۔ اس کے متعلق کہا جائے ... [illegible] ... ضہ کو کون چھوڑ سکتا ہے ... [illegible] ... کے متعلق کہا جائے کہ کیا ... [illegible] ... ی کر سکتا ہے اس قسم کی باتیں جس شخص کے کان میں بھی پڑیں گی وہ ان کو بہت اہم سمجھے گا اور ان کے متعلق احتیاط سے کام لے گا۔ تم اپنے اندر اس کے مطابق تغیر کر کے دیکھ لو۔ تین چار سال میں ہی تمہیں اپنے اندر بہت بڑا فرق نظر آئے گا۔ اور تمہیں محسوس ہوگا کہ افراد جماعت میں پہلے سے زیادہ بیداری پائی جاتی ہے۔ پہلے سے زیادہ ان میں نیکیوں کو اختیار کرنے اور بدیوں سے بچنے کا جذبہ پایا جاتا ہے اور پہلے سے زیادہ ان کے اخلاص اور ایمان میں ترقی ہو گئی ہے۔ جماعتی چندوں کو ہی دیکھ لو اگر عام طور پر یہ ذکر ہو کہ لوگ چندہ نہیں دیتے تو یہ معمولی بات سمجھی جائے گی۔ لیکن اگر یہ کہا جائے کہ کوئی شاذ ہی ہوگا جو چندہ نہ دیتا ہو۔ تو ہر ایک کو اس کی اہمیت کا احساس ہوگا۔ اور وہ چندہ میں کمزوری نہیں دکھائے گا۔

اسی طرح یہ گر سب نقائص اور کمزوریوں پر حاوی ہے اور تمام خرابیوں کی اس کے ذریعہ اصلاح ہو سکتی ہے تم جس فعل کو روکنا چاہو اس کے اتہام کو روکو اور اس کے اُلٹ جس فعل کو قائم کرنا چاہو اس کو پھیلاؤ۔ اور اسے اہمیت دو لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بھی یاد رکھو کہ فرائض کی ادائیگی پر کسی کو کوئی خاص عظمت نہ دو مثلاً کوئی شخص حج کر کے آتا ہے تو یہ نہ کہو کہ یہ بڑا نیک اور پارسا ہے کیونکہ حج کرنا تو اس کا فرض تھا جسے اس نے ادا کیا۔ اسی طرح نماز، روزہ، اور زکوٰۃ ہے ان کو ادا کرنے کی وجہ سے کسی کی تعریف نہ کرو۔ کیونکہ اگر ان کی وجہ سے کسی کی تعریف کی جائے گی کہ وہ بڑا نیک اور پارسا ہے تو جو ان کو ادا نہیں کرتا وہ کہے گا کہ اچھا میں ایسا نیک اور پارسا نہ سہی معمولی مسلمان تو ہوں لیکن جب ان کا ادا کرنا ہر ایک مومن کا فرض بنایا جائے گا تو اسے معلوم ہوگا کہ ان کو ادا کئے بغیر تو میں معمولی مسلمان بھی نہیں بن سکتا۔ پس اس بات کو یاد رکھو اور جو نواہی ہیں ان کے اتہام کو برا سمجھو اور انہیں کبھی اپنی قوم میں پھیلنے نہ دو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تھوڑے ہی عرصہ میں تمہارے اندر ایک عظیم الشان تغیر پیدا ہو جائے گا۔ اور تم قومی اصلاح کے کام میں کامیاب ہو جاؤ گے"

(تفسیر کبیر جلد ۶ حصہ ۲ صفحہ ۲۷۹-۲۸۰)

بجلی کی رو مسلسل تین گھنٹہ بند رہی

ربوہ میں بجلی کی رو بار بار بند ہونے کے معمول میں کل بھی کوئی فرق نہیں پڑا۔ کل صبح بھی بجلی کی رو کچھ وقت کے لئے بند رہی اس کے بعد سہ پہر کو سوا تین بجے رو بند ہوئی اور پھر سوا چھ بجے تک مسلسل تین گھنٹہ بند رہی۔ انتہائی شدید گرمی کے موسم میں بجلی کی رو کا اس طرح بار بار اور طویل عرصہ کے لئے بند ہونا انتہائی تکلیف دہ ہے۔ ہم ایک بار پھر محکمہ بجلی کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہ فوری طور پر شہریوں کی اس ناقابل بیان تکلیف کا ازالہ کریں۔

... [illegible] ... ری اور اہم خبروں کا خلاصہ

... طرفہ کارروائی

... ۲۹ رجون۔ اسرائیل نے ... [illegible] ... پرانے شہر کو اسرائیلی ... [illegible] ... ت عمل میں لانے کی جو کارروائی کی ہے۔ امریکہ نے اسے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ کل امریکی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا اسرائیل نے بیت المقدس کے پرانے شہر کو اپنی عملداری میں لانے کے متعلق جلد بازی میں جو فیصلہ کیا ہے اسے مقامات مقدسہ اور بیت المقدس کے مستقبل کے بارہ میں آخری فیصلہ نہیں سمجھا جا سکتا۔ قبل ازیں صدر جانسن اسرائیل کو خبردار کیا تھا کہ وہ بیت المقدس کو اسرائیلی مملکت کی حدود میں شامل کرنے کے بارہ میں یک طرفہ کارروائی نہ کرے۔

کل برطانوی دفتر خارجہ کے ذریعہ نے بتایا کہ برطانیہ بیت المقدس کے مستقبل کے بارہ میں یک طرفہ کارروائی کا اب بھی مخالف ہے ان ذریعوں نے کہا بیت المقدس کے پرانے شہر کو اسرائیلی مملکت میں شامل کرنے سے مشرق وسطیٰ کے مسئلہ کو حل کرنے میں دشواریاں پیدا ہو جائیں گی یا رہا ہے

اسرائیل کی حکومت نے کل بیت المقدس کے پرانے شہر کو اپنی میونسپل حدود میں شامل کر کے وہاں اپنی کرنسی رائج کر دی ہے

جنرل اسمبلی میں یوگوسلاویہ کی قرارداد

نیویارک ۲۹ رجون۔ کل اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں یوگوسلاویہ نے دوسرے چودہ ملکوں کی حمایت سے ایک نئی قرارداد پیش کی ہے جس میں اسرائیل سے کہا گیا ہے کہ وہ عرب ممالک کے مقبوضہ علاقوں سے اپنی فوجیں فوراً ہٹا لے۔ قرارداد میں اسرائیل کو جارحانہ کارروائی کا مرتکب قرار دینے کا کوئی ذکر نہیں ہے۔

جانسن سے شاہ حسین کی ملاقات

واشنگٹن ۲۹ رجون۔ کل اردن کے شاہ حسین نے وائٹ ہاؤس میں صدر جانسن سے ملاقات کی جو دو گھنٹے تک جاری رہی ملاقات میں کسی امر پر بھی اتفاق رائے نہیں ہو سکا تاہم شاہ حسین نے اس بات چیت کو مفید قرار دیا۔ معلوم ہوا ہے شاہ حسین مشرق وسطیٰ کی صورت حال کے بارہ میں برطانوی حکام سے بات چیت کرنے کے لئے عنقریب برطانیہ کا دورہ کریں گے۔

زمبیا کو چین کی پیشکش

لوساکا ۲۹ رجون۔ زمبیا کے صدر مسٹر کینتھ کاؤنڈا نے کل پیکنگ سے لوساکا واپس پہنچنے پر بتایا کہ چین نے زمبیا کو تنزانیہ سے ملانے کیلئے ریل گاڑی کی ایک ہزار میل لمبی لائن تعمیر کرنے اور اس کے لئے سرمایہ فراہم کرنے کی پیشکش کی ہے۔ ابھی سے پہلے زمبیا کا تمام تر انحصار روڈیشیا میں سے گزرنے والی لائن پر تھا۔

اسرائیل اور بھارت میں مماثلت

تہران ۲۹ رجون۔ تہران کے اخبار "پیغام امروز" نے لکھا ہے کہ عرب علاقوں پر اسرائیل کا قبضہ ایسا ہی ہے جس طرح بھارت نے کشمیر پر طاقت کے بل پر قبضہ کر رکھا ہے۔ اخبار نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اسرائیلی اور بھارتی قبضہ فوراً ختم ہونا چاہیئے کہ عرب علاقے اور کشمیر دونوں آزاد ہو سکیں۔

بھارت کی طرف سے اسرائیل کی حمایت

نئی دہلی ۲۹ رجون۔ بھارتی اخبار "اسٹیٹسمین" میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ بمبئی میں اسرائیلی قونصل خانہ کو بھارتی عوام کی طرف سے بہت سے خطوط موصول ہوئے ہیں جن میں عربوں کے بالمقابل اسرائیل کی حمایت کا زور شور سے اعلان کیا گیا ہے بعض لوگوں نے تو اسرائیل کی طرف سے رضاکارانہ خدمات بجا لانے کی پیشکش کی ہے۔ اسرائیلی قونصل نے ایسے تمام بھارتی عوام کا شکریہ ادا کیا ہے۔

یاد رکھو فرائض کی ادائیگی پر کسی کو کوئی خاص عظمت نہ دو

محض فرائض کی بجا آوری انسان کو تعریف کا مستحق نہیں بناتی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ النور کی آیت اِنَّ الَّذِیۡنَ یُحِبُّوۡنَ اَنۡ تَشِیۡعَ الۡفَاحِشَۃُ فِی الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ۙ فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ (آیت ۲۰) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے قوم کی اصلاح کا یہ ایک لطیف نکتہ بیان فرمایا ہے کہ جس فعل کو روکنا چاہو تم اس کی تشہیر کو روکو اور قوم کو مایوسی کا شکار نہ ہونے دو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتابوں میں تحریر فرمایا ہے کہ قرآن کریم کی یہ خصوصیت ہے کہ وہ ہر بدی کی جڑ کو پکڑتا ہے اور اسے اکھیڑتا ہے اسی کے مطابق قرآن کریم بتاتا ہے کہ جس بدی کو تم روکنا چاہو اس کے اعلام کو روکو اور اسی کا الٹ یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ جس نیکی کو قائم کرنا چاہو اس کی عظمت اور اہمیت پھیلاؤ۔ مثلاً نماز ہے۔ اس کے متعلق کہا جائے کہ ایسے اہم فریضہ کو کون چھوڑ سکتا ہے۔ یا چوری ہے اس کے متعلق کہا جائے کہ کیا اتنا بڑا گناہ کوئی کر سکتا ہے اس قسم کی باتیں جس شخص کے کان میں بھی پڑیں گی وہ ان کو بہت اہم سمجھے گا اور ان کے متعلق احتیاط سے کام لے گا۔ تم اپنے اندر اس کے مطابق تغیر کر کے دیکھ لو۔ تین چار سال میں ہی تمہیں اپنے اندر بہت بڑا فرق نظر آئے گا۔ اور تمہیں محسوس ہوگا کہ کہ افراد جماعت میں پہلے سے زیادہ بیداری پائی جاتی ہے۔ پہلے سے زیادہ ان میں نیکیوں کو اختیار کرنے اور بدیوں سے بچنے کا جذبہ پایا جاتا ہے اور پہلے سے زیادہ ان کے اخلاص اور ایمان میں ترقی ہو گئی ہے۔ جماعتی چندوں کو ہی دیکھ لو اگر عام طور پر یہ ذکر ہو کہ لوگ چندہ نہیں دیتے تو یہ معمولی بات سمجھی جائے گی۔ لیکن اگر یہ کہا جائے کہ کوئی شاذ ہی ہوگا جو چندہ نہ دیتا ہو۔ تو ہر ایک کو اس کی اہمیت کا احساس ہوگا۔ اور وہ چندہ میں کمزوری نہیں دکھائے گا۔

اسی طرح یہ گر سب نقائص اور کمزوریوں پر حاوی ہے اور تمام خرابیوں کی اس کے ذریعہ اصلاح ہو سکتی ہے تم جس فعل کو روکنا چاہو اس کے اعلام کو روکو اور اس کے الٹ جس نیکی کو قائم کرنا چاہو اس کو پھیلاؤ۔ اور اسے اہمیت دو لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بھی یاد رکھو کہ فرائض کی ادائیگی پر کسی کو کوئی خاص عظمت نہ دو مثلاً کوئی شخص حج کر کے آتا ہے تو یہ نہ کہو کہ یہ بڑا نیک اور پارسا ہے کیونکہ حج کرنا تو اس کا فرض تھا جسے اس نے ادا کیا۔ اسی طرح نماز، روزہ، اور زکوٰۃ ہے ان کو ادا کرنے کی وجہ سے کسی کی تعریف نہ کرو۔ کیونکہ اگر ان کی وجہ سے کسی کی تعریف کی جائے گی کہ وہ بڑا نیک اور پارسا ہے تو جو ان کو ادا نہیں کرتا وہ کہے گا کہ اچھا میں ایسا نیک اور پارسا نہ سہی مسلمان تو ہوں لیکن جب ان کا ادا کرنا ہر ایک مومن کا فرض بتایا جائے گا تو اسے معلوم ہوگا کہ ان کو ادا کئے بغیر تو میں معمولی مسلمان بھی نہیں بن سکتا۔ پس اس بات کو یاد رکھو اور جو نواہی ہیں ان کے اتہام کو برا سمجھو اور انہیں کبھی اپنی قوم میں پھیلنے نہ دو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تھوڑے ہی عرصہ میں تمہارے اندر ایک عظیم الشان تغیر پیدا ہو جائے گا۔ اور تم قومی اصلاح کے کام میں کامیاب ہو جاؤ گے"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۲ صفحہ ۲۷۹-۲۸۰)

بجلی کی رو مسلسل تین گھنٹہ بند رہی

ربوہ میں بجلی کی رو بار بار بند ہونے کے معمول میں کل بھی کوئی فرق نہیں پڑا۔ کل صبح بھی بجلی کی رو کچھ وقت کے لئے بند رہی اس کے بعد سہ پہر کو سوا تین بجے رو بند ہوئی اور پھر سوا چھ بجے تک مسلسل تین گھنٹہ بند رہی۔ انتہائی شدید گرمی کے موسم میں بجلی کی رو کا اس طرح بار بار اور طویل عرصہ کے لئے بند ہونا انتہائی تکلیف دہ ہے۔ ہم ایک بار پھر محکمہ بجلی کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہ فوری طور پر شہریوں کی اس ناقابل بیان تکلیف کا ازالہ کریں۔

طرف سے بہت سے خطوط موصول ہوئے ہیں جن میں عربوں کے بالمقابل اسرائیل کی حمایت کا زور شور سے اعلان کیا گیا ہے بعض لوگوں نے تو اسرائیل کی طرف سے رضاکارانہ خدمات بجا لانے کی پیش کش کی ہے۔ اسرائیلی قونصل نے ایسے تمام بھارتی عوام کا شکریہ ادا کیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسرائیل کی یک طرفہ کارروائی

واشنگٹن ۲۹ جون۔ اسرائیل نے بیت المقدس کے پرانے شہر کو اسرائیلی حکومت کے دائرہ عمل میں لانے کی جو کارروائی کی ہے۔ امریکہ نے اسے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ کل امریکی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا اسرائیل نے بیت المقدس کے پرانے شہر کو اپنی عملداری میں لانے کے متعلق جلد بازی میں جو فیصلہ کیا ہے اسے مقامات مقدسہ اور بیت المقدس کے مستقبل کے بارہ میں آخری فیصلہ نہیں سمجھا جا سکتا۔ قبل ازیں صدر جانسن اسرائیل کو خبردار کیا تھا کہ وہ بیت المقدس کو اسرائیلی مملکت کی حدود میں شامل کرنے کے بارہ میں یک طرفہ کارروائی نہ کرے۔

کل برطانوی دفتر خارجہ کے ذرائع نے بتایا کہ برطانیہ بیت المقدس کے مستقبل کے بارہ میں یک طرفہ کارروائی کا اب بھی مخالف ہے ان ذرائع نے کہا بیت المقدس کے پرانے شہر کو اسرائیلی مملکت میں شامل کرنے سے مشرق وسطیٰ کے مسئلہ کو حل کرنے میں دشواریاں پیدا ہو جائیں گی۔ رہا ہے

اسرائیلی کی حکومت نے کل بیت المقدس کے پرانے شہر کو اپنی میونسپل حدود میں شامل کر کے وہاں اپنی کرنسی رائج کر دی ہے۔

جنرل اسمبلی میں یوگوسلاوی قرارداد

نیویارک ۲۹ جون۔ [illegible] کی جنرل اسمبلی میں یوگوسلاویہ نے دو درجن [illegible] چودہ ملکوں کی حمایت سے ایک نئی قرارداد پیش کی ہے جس میں اسرائیل سے کہا گیا ہے کہ وہ عرب ممالک کے مقبوضہ علاقوں سے اپنی فوجیں فوراً ہٹا لے۔ قرارداد میں اسرائیل کو جارحانہ کارروائی کا مرتکب قرار دینے کا کوئی ذکر نہیں ہے۔

جانسن سے شاہ حسین کی ملاقات

واشنگٹن ۲۹ جون۔ کل اردن کے شاہ حسین نے وائٹ ہاؤس میں صدر جانسن سے ملاقات کی جو دو گھنٹے تک جاری رہی ملاقات میں کسی امر پر کوئی اتفاق رائے نہیں ہو سکا تاہم شاہ حسین نے اس بات چیت کو مفید قرار دیا۔ معلوم ہوا ہے شاہ حسین مشرق وسطیٰ کی صورت حال کے بارہ میں برطانوی حکام سے بات چیت کرنے کے لئے عنقریب برطانیہ کا دورہ کریں گے۔

زمبیا کو چین کی پیشکش

لوساکا ۲۹ جون۔ زمبیا کے صدر مسٹر کینتھ کاؤنڈا نے کل پیکنگ سے لوساکا واپس پہنچنے پر بتایا کہ چین نے زمبیا کو تنزانیہ سے ملانے کیلئے ریل گاڑی کی ایک ہزار میل لمبی لائن تعمیر کرنے اور اس کے لئے سرمایہ فراہم کرنے کی پیش کش کی ہے ابھی سے پہلے زمبیا کا تمام تر انحصار روڈیشیا میں سے گزرنے والی لائن پر تھا۔

اسرائیل اور بھارت میں مماثلت

تہران ۲۹ جون۔ تہران کے اخبار "پیغام امروز" نے لکھا ہے کہ عرب علاقوں پر اسرائیل کا قبضہ ایسا ہی ہے جس طرح بھارت نے کشمیر پر طاقت کے بل پر قبضہ کر رکھا ہے۔ اخبار نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اسرائیل اور بھارت کا قبضہ فوراً ختم ہونا چاہیئے کہ عرب علاقے اور کشمیر دونوں آزاد ہو سکیں بھارت کی طرف سے اسرائیل کی حمایت

نئی دہلی ۲۹ جون۔ بھارتی اخبار "اسٹیٹسمین" میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ بمبئی میں اسرائیلی قونصل خانہ کو بھارتی عوام کی

6365 مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
منیجر زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان
ایف بی 75 سید پور روڈ سٹلائٹ ٹاؤن
راول پنڈی